سوال

(204)مال یتیم کے احکام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک یتیم کے والدین فوت ہوگئے تو ہم نے اسے پالنا پوسنیشروع کردیا،اس کے دوچچااوردیگراہل خیراسے کچھ پیسے بھی دیتے ہیں، ممکن ہے کہ اس کے یہ پیسے ہمارے مال میں بھی شامل ہوجاتے ہوں جب کہ ہم اسے جودیتے ہیں وہ اس سے زیادہ ہوتاہے اورہم اسےاپنے گھر کاایک فرد سمجھتے ہیں،اس سلسلہ میں آپ ہماری رہنمائی فرمائیں۔جزاکم اللہ خیرا''۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یتیم کوجوصدقات ملتےہیں،انہیں لینے میں تمہارےلئےکوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ تم اس پرجوخرچ کرتےہو،وہ اس کے برابریااس سے کم ہوں اورجوکچھ تمہارےاخراجات سے زیادہ رقم ہواس کی حفاظت کرواوراسے یتیم کےلئےمحفوظ وکھواورہاں تمہارےلئےخوشخبری ہے کہ یتیم کی تربیت اوراس سے حسن سلوک کی وجہ سےاللہ تعالیٰ تمہیں بےپناہ اجروثواب سے نوازے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص324

محدث فتویٰ